غیر رسمی طریقہ تدریس سے

معاشرتی علوم

پیکج سی (برائے جماعت چہارم اور پنجم)

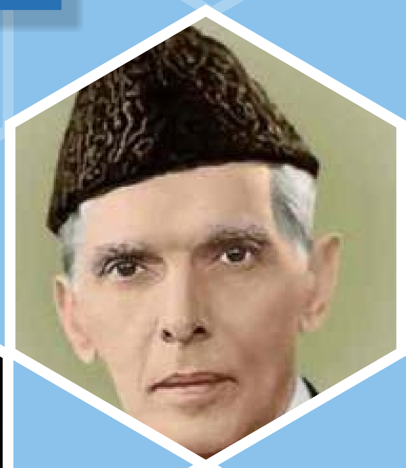

ٹیچر گائیڈ

غیررسمی طریقہ تدریس سے

معاشرتی علوم

پیکج سی (برائے جماعت چہارم اور پنجم)

ٹیچر گائیڈ

حکومتِ سندھ

نظامتِ خواندگی و غیررسمی تعلیم، حکومتِ سندھ

پیغام

کسی بھی معاشرے کی ترقی کا دارومدار اس معاشرے کی شعوری معلومات پر منحصر ہوتا ہے ۔ اور تعلیم ہی شعور کو بڑھانے کا واحد ذریعہ ہے ۔ انسانی تاریخ صرف ایسی اقوام کے حالات و واقعات کا مجموعہ ہے جنھوں نے اپنے ادوار میں دوسری اقوام سے اپنے آپ کو علمی طور پر برتر ثابت کیا ہے ۔ کسی بھی ملک میں زیادہ تر مسائل جہالت کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں ۔ جہالت کا خاتمہ فقط علم اور شعور سے ہو سکتا ہے ۔ آئین پاکستان 1973کی شق 25اور 37 کے علاوہ انسانی حقوق کے عالمی چارٹر کا یہ مطالبہ ہے کہ ملک کا ہر فرد علم کے زیور سے سنوارا جائے ۔ زندگی کو بہتر بنانے کے لئے سابقہ حکومتوں نے بھی کوششیں توکیں لیکن ان کے اثرات ونتائج عوام الناس کو نہیں پہنچ سکے اسلئے حکومت اور عوام مل کر یہ کوشش کر رہی ہے کہ علم کی شمع جلتی رہے اور اس کی روشنی بڑھتی رہے ۔

پاکستان اور بالخصوص صوبہ سندھ کی آبادی کا بڑا حصہ علم کی روشنی اور سیکھنے پڑھنے کی صلاحیت سے محروم ہے ۔ آج کل سندھ کی شرح خواندگی 60٪ سے کم ہے صوبہ سندھ میں محکمہ تعلیم و خواندگی سندھ، یوایس ایڈ سندھ ریڈنگ پروگرام (USAID-SRP) اور حکومت سندھ کے ادارے جائیکا JICA کے تعاون سے پہلی مرتبہ ایک منصوبے کے تحت غیر رسمی تعلیم کا نصاب (curriculum) ترتیب دیا گیا / تیار کیا گیا ہے ۔ اس نصاب کے تحت بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں ان کتابوں کو غیر رسمی تعلیمی مراکز میں رکھا جائے گا تاکہ ان میں موجود خوبیوں اور خامیوں کو جانچا جائے گا جس کے بعد ان کتب کو آخری شکل دے کر صوبہ سندھ کے تمام غیر رسمی اسکولوں اور مراکز میں پڑھایا جائے گا اور ان کتب سے صوبہ سندھ کے لاکھوں طلبہ وطالبات مستفید ہوسکیں گے ۔ تمام اساتذہ اور فیلڈ اسٹاف سے گزارش کی جاتی ہے کہ ان کتب کے جانچنے (پرکھنے) کے دوران اپنے فرائض کو بہتر طریقے سے سرانجام دیں ۔ یہ ہماری قومی ذمے داری ہے کہ ان بچوں کو بہترین کتب فراہم کئے جائیں تاکہ وہ خود تعلیم حاصل کر کے رسمی اسکولوں میں داخل ہو سکیں ۔ آپ جانچنے / پرکھنے (piloting) کے دوران آنے والے مسائل سے ضرور آگاہ کریں ۔

ہمیں امید ہے کہ نئے نصاب کے مطابق ترتیب دیا گیا مواد غیر رسمی تعلیم کی ضرورتوں کو نہ صرف بہتر انداز میں پورا کر سکے گا نیز غیر رسمی معیار کو بہتر بنانے میں بھی مدد گار کردار ادا کر سکے گا ۔ فارسی کا شعر ہے "اگر آپ بہتر لکھنے والے بننا چاہتے ہیں تو لکھتے رہیں اور لکھتے رہیں" ۔ میں اس شعر کو اس طرح کہتا ہوں کہ "اگر آپ کامیاب انسان بننا چاہتے ہیں تو علم و ہنر کی صلاحیت کو بڑھائیں اور بڑھتے رہیں" ۔

خیر اندیش

سیکریٹری محکمہ تعلیم و خواندگی

حکومت سندھ

پیش لفظ

نظامتِ خواندگی و غیر رسمی تعلیم، حکومتِ سندھ کے زیرِ اہتمام اور نظامتِ نصاب جائزہ و تحقیق اور جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی کے تعاون سے غیر رسمی تعلیم کے حوالے سے اُردو کی درسی کتاب مع رہ نمائے اساتذہ (ٹیچرز گائیڈ) برائے پیکیج سی (جماعت چہارم، پنجم) ترتیب و تشکیل دی گئی ہے جس میں اُردو کے قومی نصاب کو خصوصیت کے ساتھ پیشِ نظر رکھا گیا ہے اُردو کے مذکورہ بالا مواد کی تیاری میں اُردو کے اساتذہ اور ماہرین مضمون اُردو پر مشتمل کمیٹی نے بھرپور کاوش کی اور اسے زیادہ سے زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے کی کوشش کی۔

پیکیج سی کی درسی کتاب کے اسباق کی تیاری میں اُردو کے نصاب میں دی گئی مہارتوں، معیارات، حد تدریج، حاصلاتِ تعلّم اور عنوانات و موضوعات کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔ نیز سبق کے مواد میں اُصولِ تدریج کے تحت آسان سے مشکل، سادہ سے پیچیدہ اور مقرون سے مجرد تصورات کا خیال رکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مواد میں دل چسپ موضوعات مثلاً کہانیاں، نظمیں اور لطائف بھی شامل کیے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ مضامین، خطوط اور درخواستوں پر اسباق بھی موجود ہیں جن کے ذریعے سننے، بولنے، پڑھنے، لکھنے کی بنیادی لسانی مہارتوں پر زور دیا گیا ہے۔ اسباق کی مشقوں میں معروضی، انشائیہ (موضوعی) سوالات بھی شامل ہیں۔ جن کے ذریعے طلبہ کے حاصلات کا مؤثر جائزہ لینے کے لیے مختلف النوع آزمائشی مشقیں دی گئی ہیں۔

رہ نمائے اساتذہ (ٹیچرز گائیڈ) میں ہر سبق کے سبقی خاکے مؤثر تدریسی تکنیکوں اور تدابیر کے ساتھ موجود ہیں جن میں نصاب اُردو سے لیے گئے حاصلاتِ تعلّم، ذہنی آمادگی کی تکنیکوں، سبق کی پیش کاری کی سرگرمیوں اور جائزے کی سرگرمیوں کے حوالے سے اساتذہ کو مؤثر اور مفید رہ نمائی فراہم کی گئی ہے۔

اگرچہ غیر رسمی تعلیم کے مواد کی تیاری میں انتہائی عرق ریزی اور محنت و ریاضت کا مظاہرہ کیا گیا ہے تاہم اس کی بہتری کے لیے اساتذہ اور ماہرین کی آراء کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

خیر اندیش

ڈائریکٹر نظامتِ خواندگی و غیر رسمی تعلیم

حکومتِ سندھ

جملہ حقوق بحق نظامتِ خواندگی وغیر رسمی تعلیم حکومتِ سندھ محفوظ ہیں۔

یہ تدریسی مواد غیر رسمی بنیادی اسکولوں کے طلباء طالبات کی تعلیمی ضروریات کو مدّ نظر رکھتے ہوئے حکومتِ سندھ کے منظور شدہ نصاب کے مطابق بنایا گیا ہے۔ اِس سلسلہ میں نظامتِ خواندگی وغیر رسمی تعلیم حکومتِ سندھ آپ کی آراء اور تجاویز کو مزید بہتری کے لئے استعمال کرے گا۔

مراسلہ نمبر SELD/HCW/236/2019 **بتاریخ** 18 March 2019

مصنفین و مؤلفین:

1. انور احمد۔ اسسٹنٹ پروفیسر۔ گورنمنٹ سٹی کالج، کراچی
2. منور بیگ - ہائی اسکول ٹیچر، گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول کمپری ہینسو، لطیف آباد نمبر 10، حیدرآباد
3. نادیہ تھلو (لیکچرار سوشل اسٹڈیز)، گورنمنٹ ایلیمنٹری کالج آف ایجوکیشن (برائے خواتین)، حیدرآباد

صوبائی جائزہ کمیٹی برائے کتاب و نصاب

خالد محمود میمن

نئیر رفیق

محمد ناطق میمن

نادیہ تھلو

نگرانِ اعلیٰ: محمد عالم تھہیم ڈائریکٹر (نظامتِ خواندگی وغیر رسمی تعلیم حکومتِ سندھ)

نگران طباعت: عابد گل۔ مس چی ہوا واہاشی JICA - AQAL پروجیکٹ۔

تکنیکی معاونت: محمد یونس JICA - AQAL پروجیکٹ

انتظامی معاونت: ڈائریکٹریٹ آف کریکلم اسیسمنٹ اینڈ ریسرچ سندھ جامشورو

سہولت کار:۔ مس گل ناز جبیں

آرٹ اینڈ لے آؤٹ ڈیزائنگ: رؤف الرحمٰن ، اکمل شہزاد

تکنیکی و مالی معاونت: JICA - AQAL پروجیکٹ، UNICEF سندھ۔

فہرست عنوانات

1	نقشے اور گلوب	1
2	موسم اور آب وہوا	5
3	ہمارے دریا، صحرا، میدان، پہاڑ اور میدانی علاقے	9
4	ہمارے رسم ورواج اور تہوار	13
5	وادئ سندھ کی کہانی	16
6	ہمارے ہیروز	20
7	ہماری زرعی پیداوار	23
8	ہماری صنعتی پیداوار	26
9	اشیاء اور خدمات	29
10	درآمدات اور برآمدات سے ہماری زندگی کا گذر سفر	34
11	پاکستان کا نظام حکومت (ڈھانچہ)	37
12	ماحولیاتی آلودگی	41
13	ہمارے مسائل اور ان کا حل	44
14	مہم جو اور مہم جوئی کی کہانی	48

1 نقشے اور گلوب

درسی مواد صفحہ نمبر: 1 تا 11

تدریسی دورانیہ: 45منٹ کے 4پیریڈ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS1Cb101 کسی جگہ کی نشاندہی کے لیے سمتوں کا استعمال کر سکیں گے۔

SS1Cb102 سندھ اور پاکستان کے نقشوں پر اہم مقامات کی نشاندہی کر سکیں گے۔

SS2Cb101 نقشے اور گلوب کے درمیان فرق کر سکیں گے۔

SS2Cb102 نقشے کے اہم عناصر بتا سکیں گے۔

SS2Cb103 دنیا کے نقشے اور گلوب پر سمندروں اور براعظموں کی نشاندہی کر کے ان کے نام بتا سکیں گے۔

SS2Cb104 دُنیا کے نقشے اور گلوب پر پاکستان کے محلِ وقوع کی اہمیت بتا سکیں گے۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختہ تحریر، چاک، نقشے، گلوب اور نقشوں کے خاکے، درسی کتاب کی تصویریں، وغیرہ

ذہنی آمادگی:

کہانی شروع کرنے سے پہلے بچوں کو ایک دائرے میں بٹھائیں اور دائرے کے درمیان میں اندازے سے اسکول کی عمارت کا نشان بنادیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ اسکول کے نشان کے اطراف میں جانی پہچانی عمارتوں اور مقامات کے نشانات / علامات بنادیں۔ ساتھ

ساتھ ٹیچر بچوں کی نشان بنانے میں رہنمائی کریں گی۔اس طرح اسکول کے اطراف کھیت، درخت، مسجد، دکانیں، گھر اور کھیل کے میدان وغیرہ کی علامات یا نشانات بن جائیں گے۔ اب بچوں کو بتائیں کہ ہمارا گاؤں اوپر سے دیکھنے پر اس طرح نظر آئے گا۔ یہ ہمارے گاؤں کا نقشہ ہے۔ نقشہ کسی جگہ کے بارے میں معلومات دیتا ہے۔ گاؤں کے نقشہ بنانے کے بعد بچوں سے یہ سوالات کر کے ان کے نقشے کے متعلق تصورات کو مزید بہتر بناسکتی ہیں۔

1. کس کا گھر اسکول کے قریب تر ہے؟
2. کس کا گھر اسکول سے دور ہے؟
3. اسکول کے مشرق، مغرب، شمال اور جنوب میں کونسی عمارتیں واقع ہیں اور ان سمتوں میں کس کس کے گھر ہیں؟ پھر تختۂ تحریر / زمین پر بنیادی سمتوں کی کلید بنادیں اور بچوں کو ذہن نشین کروائیں کہ نقشہ پر شمال کی سمت اوپر کی جانب ہوتی ہے اور اس کی مدد سے باقی سمتوں کا تعین کروائیں۔ اب بچوں کے ساتھ سمتوں کا کھیل کھیلیں۔ مثلاً ایک بچہ بتائے کہ اسکے گھر کے اطراف کون کون سی اہم نشانیاں ہیں اور بچے اس کے گھر کے مقام کا نقشہ بنائیں۔ ٹیچر نقشہ بنانے اور پڑھنے کی مہارتوں کو سیکھنے میں ان کی مدد کریں۔

تدریسی طریقہ کار

آمادگی کے سوالات کے بعد ٹیچر تختۂ تحریر پر عنوان لکھیں اور طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم نقشوں اور گلوب کے بارے میں پڑھیں گے۔ ٹیچر درسی کتاب کا صفحہ نمبر 1 کھلوائیں اور پورے سبق کو ایک کہانی کے انداز میں پڑھیں۔ درمیان میں سوالات کرتی جائیں تاکہ بچوں کی دلچسپی برقرار رہے۔ سبق کے مطابق بچوں کو نقشے اور گلوب سے متعلق عملی کام کرواتی جائیں تاکہ ان کے تصورات خود کرنے سے واضح ہوتے جائیں۔

سرگرمی 1

استاد بچوں کو (قطب نما) دیکھا کر بنیادی اور ذیلی سمتوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں گی۔ تختۂ تحریر پر قطب نما کی شکل بنا کر بچوں سے اس کی مشق کروائیں گی اور اس کے بعد سمتوں کی پہیلیوں کا کھیل کھیلا جاسکتا ہے۔ بچے ٹیچر کی بات سنیں گے اور اپنی کاپی یا تختۂ تحریر پر نقشہ بنائیں گے۔ مثلا احمد کسی مقام سے ایک کلو میٹر جنوب کی طرف جاتا ہے اور پھر مشرق کی طرف ایک کلو میٹر سفر کرتا ہے اور وہاں سے وہ مزید ایک کلو میٹر شمال کی طرف جاتا ہے اب وہ اپنے ابتدائی مقام سے کتنے فاصلے پر اور کہاں کھڑا ہے؟ اسی طرح ایک بچہ اپنے گھر کے مقام کی سمتیں بتا کر بچوں سے نقشہ بنوائے گا۔ مثلاً نوری کہتی ہے کہ اگر اسکول سے شمال کی طرف چلیں تو مسجد آئے گی مسجد کے دروازے سے مشرق کی کی طرف چلیں تو چاچا موسیٰ کی دکان آئے گی اب وہاں سے جنوب مغرب کی طرف دیکھیں تو ایک بڑا نیم

کا درخت نظر آئے گا، وہ میرا گھر ہے۔

اس طرح باری باری ہر بچے کو اپنے گھر یا کسی اور مقام کا نقشہ زبانی بتانے کو کہا جائے گا اور باقی بچے ہدایات سن کر اسکے گھر/مقام کا نقشہ بنائیں گے اس طرح بچوں کو زبانی اور تحریری نقشہ بنانے کی مشق دی جائے گی۔ تاکہ بچے سمتوں اور نقشہ کے بارے میں تمام معلومات اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔

سرگرمی2

استاد بچوں کو سندھ یا پاکستان کے نقشے، اٹلس اور گلوب کی مدد سے اہم تصورات کی وضاحت کریں گی۔ سندھ کے نقشہ کی مدد سے سندھ کے ضلع اور اہم شہروں کے محلِ وقوع کی نشاندہی کروائی جائے گی اور اس کی بنیاد پر پاکستان کے نقشے میں سندھ اور دوسرے صوبوں کی پہچان کروائی جائے گی۔ بعد میں برِاعظم ایشیا میں پاکستان کے محلِ وقوع اور اس کے پڑوسی ملکوں کے بارے میں بچے سیکھیں گے۔ نقشوں اور گلوب پر سمندروں اور براعظموں کی پہچان کروائی جائے گی۔

سرگرمی 3

استاد گلوب کا خاکہ/ماڈل بنوا کر اہم طولِ بلد اور عرضِ البلد کے خطوط کی نشاندہی کروائیں گی اور مختلف منطقوں کے نام لکھوا کر ان کی اہم خصوصیات بچوں کو بتائیں گی۔

سرگرمی 4

استاد بچوں کو یاد دلائیں گی کہ موسم زمین کی سورج کے گرد گردشی حرکت سے بنتے ہیں۔ پھر تختہ تحریر پر چارٹ/خاکہ بنائیں گی، موسم کے نام، ان کے شروع ہونے کی تاریخیں اور سورج کی روشنی گلوب کے کس حصے پہ پڑتی ہے بتائیں گی۔

موسم	پہلا دن	سورج کی روشنی
موسمِ بہار	21مارچ	صفر درجہ، خطِ استوا
موسمِ گرما	21جون، سال کا سب سے بڑا دن	½ 23درجہ شمال، منطقہ حارہ سرطان
موسمِ خزاں	21ستمبر	صفر درجہ، خطِ استوا
موسمِ سرما	22دسمبر، سال کا سب سے چھوٹا دن	½ 23درجہ جنوب؛ منطقہ حارہ جدی

جائزہ:

استاد بچوں کو پاکستان کے نقشے کی بنا ناموں والی فوٹو کاپی دے کر اس پر اہم مقامات کے نام لکھوائے جائیں۔ پھر جنوبی ایشیا کے نقشہ میں سارک ممالک کے نام لکھوائے جائیں۔ دنیا کے نقشے کے خاکے میں بحرِ اعظموں اور برِاعظموں کی نشان دہی کروا کر ان کے نام لکھوائے جائیں۔

استاد کے لیئے ہدایات: نقشے کتاب میں دیئے گئے ہیں۔ اس میں سے بچوں کو سرگرمیاں کروائیں۔

2 موسم اور آب وہوا

درسی مواد صفحہ نمبر: 12 تا 22　　　تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 4 پیریڈ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:

SS2Cb301 موسم اور آب وہوا کا فرق بتا سکیں۔

SS2Cb302 آب وہوا کو متاثر کرنے والے عوامل کی نشاندہی کر سکیں۔

SS2Cb303 آب وہوا کے لحاظ سے طبعی خطوں کی شناخت کر سکیں۔

SS2Cb304 موسم کی پیشنگوئی کی اہمیت بیان کر سکیں۔

SS2Cb305 انسانی سرگرمیوں کے موسم پر پڑنے والے اثرات بتا سکیں۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، چاک، کھانے کی کوئی چیز، درسی کتاب کی تصویریں، اصلی تھرمامیٹر، کارڈ شیٹ، پانی کی بوتل، برف، سرکنڈے، دنیا کے نقشے کا خاکہ، گلوب وغیرہ۔

ذہنی آمادگی

ٹیچر طلباء سے مخاطب ہو کر کہیں کہ آپ سب اپنے اپنے پسند کے موسم کی تصویر بنائیں اور اسکے بارے میں پانچ جملے بھی لکھیں۔
جب تمام طلباء اپنا اپنا کام کر لیں تو تمام ڈرائینگ کو دیوار پر چسپاں کر دیں۔

پھر طلباء سے پوچھیں کہ:

1. آج کل کون سا موسم ہے؟
2. آپ کو کونسا موسم پسند ہے اور کیوں؟
3. گرمی کا موسم سردی کے موسم سے کیسے مختلف ہوتا ہے؟

تدریسی طریقہ کار:

استاد بچوں کے دیے گئے جوابات کی مدد سے عنوان کی طرف آئے اور ان کو/بچوں کو بتائے کہ آج ہم موسم و آب و ہوا کے بارے میں پڑھیں گے۔ پھر ٹیچر درسی کتاب کا صفحہ نمبر 12 کھلوائیں اور پورے سبق کو ایک کہانی کے انداز میں پڑھیں اور درمیان میں سوالات کرتی جائیں تاکہ بچوں کی دلچسپی برقرار رہے۔ سبق میں موسم کا حصہ پڑھانے کے بعد درج ذیل سرگرمیوں سے موسم سے متعلق تصورات واضح کریں۔

سرگرمی نمبر 1:

درجہ حرارت:

تھرما میٹر سے بچوں کا ٹمپریچر نوٹ کیا جائے اور بچوں کو بتایا جائے کہ انسانی جسم کا ٹمپریچر فارنہائیٹ F° سے دیکھا جاتا ہے اور اس کے بعد کمرہ جماعت کے اندر اور باہر کے ٹمپریچر کا مشاہدہ کروا کے تھرما میٹر کا استعمال سکھایا جائے اور بچوں کو بتایا جائے کہ فضاء کا ٹمپریچر سینٹی گریڈ C° سے دیکھا جاتا ہے۔ اور پھر تھرما میٹر سے حاصل کردہ ریکارڈ کی روشنی میں بچوں کو نتیجہ اخذ کروانا سکھایا جائے۔ بچوں کو ٹمپریچر کی تبدیلی کی مشق کروائی جائے۔ تاکہ ان کو یقین ہو جائے کہ فضا کا ٹمپریچر تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ برف کو ایک گلاس میں بھر کر اس کا ٹمپریچر نوٹ کروایا جائے۔

فضائی دباؤ:

ایک اینٹ کو کسی بچے سے اٹھانے کے لیے کہا جائے تاکہ وہ دباؤ کو محسوس کرے اور پھر ایک اور بچے سے کہا جاءے کہ ایک پانی کی خالی بوتل کے نچلے حصے میں سوراخ کریں اور اس میں پانی بھر دیں۔ پانی سوراخ سے بہنا شروع ہو جائے گا۔ اب اس بوتل میں منہ سے ہوا بھریں تو پانی اور تیزی سے بہنا شروع ہو جائے گا۔ ٹیچر بچوں سے اس تجربے سے ہوا کے دباؤ کا نتیجہ اخذ کروائیں۔

ہوا کی رفتار معلوم کرنا:

استاد بچوں سے کاغذ کا ایک تین پروں والا پنکھا بنوائیں جس کو ایک سرکنڈے یا پتلی ڈنڈی کے سرے پر پن کی مدد سے لگا دیں اب کمرہ جماعت سے اندر اور باہر بچے اپنے پنکھے کو آزمائیں اور معلوم کریں کہ کس جگہ پنکھا تیز رفتاری سے چلتا ہے وہیں ہوا کی رفتار زیادہ ہو گی۔

نمی کو معلوم کرنا:

استاد ایک گلاس کو ٹھنڈے پانی سے بھر دیں۔ چند لمحوں میں گلاس کی بیرونی سطح پر آبی بخارات کی تہہ جمع ہو جائے گی۔ ٹیچر بچوں سے سوالات کے ذریعے نتیجہ اخذ کروائیں کہ نمی ہوا میں موجود ہوتی ہے اور ٹھنڈی سطح پر ٹکرانے سے قطروں کی شکل میں جمع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح بارش اور برف باری کا تصور واضح کروایا جا سکتا ہے۔

سرگرمی نمبر2:

ٹیچر بچوں سے اپنے رہائشی مقام کا ایک ہفتے کا موسمی چارٹ بنوائیں۔

دن	سورج	بادل	ہوا کی رفتار	بارش	ٹمپریچر
پیر					
منگل					
بدھ					
جمعرات					
جمعہ					
ہفتہ					

سر گرمی نمبر3:

گلوب اور نقشہ دکھا کر مختلف آب و ہوائی خطوں کی پہچان کروائی جائے۔

1. پاکستان کس خطہ میں واقع ہے؟

2. برازیل کس خطہ میں واقع ہے؟

3. قطبی علاقوں میں واقع دو ملکوں کے نام تلاش کریں؟

4. منطقہ معتدلہ میں واقع تین ملکوں کے نام تلاش کریں۔

نوٹ: استاد کتاب میں دیے گئے دُنیا کے نقشے سے چار اوپر دیے گئے سوالات حل کروائے۔

جائزہ:

1: **بچوں سے پوسٹر بنوائیں:** آب و ہوا انسان کے رہن سہن، غذا، لباس، اور کھیل پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے۔

استاد کے لیے ہدایات:

سر گرمی 3 اور جائزہ (1) کتاب میں اضافی سر گرمی کے نام سے تصویروں کے ساتھ دیا گیا ہے/ دیے گئے ہیں۔

3 ہمارے دریا، صحرا، میدان اور پہاڑ

درسی مواد صفحہ نمبر: 23 تا 35　　　　تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 4 پیریڈ

حاصلاتِ تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS2Cb201 "خطہ" کی تعریف مثالیں دے کر بیان کر سکیں۔

SS2Cb202 صوبے کی طبعی بناوٹ کے نام بتا سکیں۔

SS2Cb203 صوبے کے مختلف طبعی خطوں کے لوگوں کے رہن سہن کے انداز بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، چاک، درسی کتاب کی تصویریں وغیرہ

ذہنی آمادگی:

سبق شروع کرنے سے پہلے بچوں کے ذہن کو سبق کے لیے آمادہ کیا جائے اور بچوں کے سابقہ معلومات کو نئی معلومات سے جوڑا جائے۔

ٹیچر اخبار یا کسی میگزین سے تین یا چار قدرتی مناظر کی تصویریں کاٹ لیں۔ منتخب کی ہوئی تصاویر کو مزید ٹکڑوں میں کاٹ لیں اور پھر تین، چار بچوں کے گروپ بنا کر ان کو تصویری معمہ حل کرنے کے لیے دیا جائے۔ جب بچے ٹکڑوں کو جوڑ کر تصویری معمہ حل کر لیں

تو ٹیچر بات چیت کے ذریعے معلوم کریں کہ انہوں نے معمہ کیسے حل کیا۔اَب بچوں سے معلوم کیا جائے کہ ان کو قدرتی مناظر میں کیا نظر آ رہا ہے؟

1: **پہلے گروپ کے ممکنہ جوابات:** پہاڑ، سورج، بادل، دریا، گھر

2: **دوسرے گروپ کے ممکنہ جوابات:** ریت کے ٹیلے، سورج، اونٹ، گھاس پھونس کے بنے ہوئے گھر

3: **تیسرے گروپ کے ممکنہ جوابات:** کھیت، دریا، کسان، کارخانے

4: **چوتھے گروپ کے ممکنہ جوابات:** سمندر، جزیرہ، دریا، کشتیاں، کارخانے

بچوں سے حاصل ہونے والی معلومات سے سبق کے عنوان کا تعلق قائم کیا جائے اور بچوں کو بتایا جائے کہ دریا، ریگستان، پہاڑ وغیرہ زمین کے خدوخال کہلاتے ہیں۔

تدریسی طریقہ کار:

آمادگی کے سوالات کے بعد ٹیچر تختۂ تحریر پر عنوان لکھیں اور طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم صوبہ سندھ کے خدوخال کے بارے میں پڑھیں گے۔ ٹیچر درسی کتاب کا صفحہ نمبر 23 کھلوائیں اور پورے سبق کو ایک کہانی کے انداز میں پڑھیں۔ نئی اصطلاحات تختۂ تحریر پر لکھ کر ان کی اس طرح وضاحت کی جائے کہ ان کے معنی اور مفہوم بچوں کو سمجھ میں آ جائیں۔ درمیان میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچوں کی شمولیت اور دلچسپی برقرار رہے۔

ٹیچر سبق کو تین حصوں میں تقسیم کر کے پڑھائیں۔ بہتر ہو گا کہ ایک پیریڈ میں ایک حصہ پڑھائیں۔

(الف) صوبہ کے خدوخال

(ب) مختلف خطوں میں رہنے والے افراد کی طرزِ زندگی

(ج) قدرت اور انسان کس طرح زمین کے کے خدوخال تبدیل کرتے ہیں

سرگرمی 1:

استاد بچوں کے 5 گروپ بنائیں اور ہر گروپ کو ایک طبعی خطہ دیں گی۔ اور کہے گی کہ ہر طبعی خطے کی 5- 10 خصوصیات بیان کریں/ لکھیں اور بچوں سے پریزنٹیشن دلائیں گی۔

گروپ	طبعی علاقے/ خطوں کے نام	طبعی علاقے/ خطوں کی خصوصیات
1	پہاڑ	
2	سطح مرتفع	
3	میدان	
4	ساحلی خطے	
5	ریگستانی خطے	

سرگرمی 2:

استاد بچوں کے 5 گروپ بنائیں اور اُن کو سندھ کے طبعی خطے میں رہنے والے لوگوں کی زندگی گزارنے پر نوٹ لکھنے کو کہیں اور ہر گروپ اپنا لکھا ہوا نوٹ دیوار پے لگائیں اور بچوں کو کہیں کہ اس نوٹ کو دوسرے گروپس کو بتائیں اور باقی کے گروپ اس کو اپنی کاپی میں نوٹ کریں/ لکھیں۔ اس طرح ہر گروپ اپنی اپنی پریزنٹیشن دے گا۔ اس طرح سے بچے طبعی علاقے اور اس میں رہنے والے لوگوں کی زندگی کے بارے میں جان سکیں گے۔

گروپ 1: پہاڑی علاقے کی طبعی بناوٹ اور ان کی زندگی کا رہن سہن کے بارے میں لکھیں گے۔

گروپ 2: ریگستانی خطے اور اُن کی بناوٹ اور لوگوں کی زندگی گذارنے کے رہن سہن پہ لکھیں گے۔

گروپ 3: جھیل اور پانی کے چشمے والے علاقے اور ان لوگوں کی بناوٹ اور رہن سہن پہ لکھیں گے۔

گروپ 4: میدانی علاقے ان کی طبعی بناوٹ اور اُن لوگوں کے زندگی گذارنے کے طریقے لکھیں گے۔

گروپ 5: ریگستانی علاقے ان کی بناوٹ اور اُن لوگوں کے رہن سہن اور زندگی گزارنے پہ لکھیں گے۔

سرگرمی 3:

استاد بچوں سے کلاس میں Low cost no cost چیزوں سے طبعی خطوں کے ماڈل بنوائے جس میں ہر بچہ اپنے رہنے والے ماحول سے کچھ چیزیں لائے جو طبعی خطوں کو بنانے میں مدد کریں۔ یہ سرگرمی گروپ میں ہوسکتی ہے اور پورے کلاس میں یہ ہوسکتی ہے۔

نوٹ: استاد اس ماڈل میں 5 طبعی خطوں کو دکھائے۔

(1) ریگستانی (2) میدانی (3) ندی چشمے/ساحلی

(4) پہاڑی علاقے (5) سطح مرتفع (اوپر والی زمین)

4 ہمارے رسم و رواج اور تہوار

درسی مواد صفحہ نمبر: 36 تا 49 تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 4 پیریڈ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS3Cb101 ثقافت کیا ہے؟ بیان کر سکیں۔

SS3Cb102 مختلف صوبوں کی ثقافتوں کا موازنہ کر سکیں۔

SS3Cb103 پاکستان کی ثقافت میں ملتی جلتی چیزوں اور فرق کو بیان کر سکیں۔

SS3Cb104 اس بات کو تسلیم کر سکیں کہ ثقافت متحرک اور وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

SS3Cb203 شمسی اور قمری کیلنڈر استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک ڈسٹر، کیلنڈر، پیپر چٹ، تصاویر، کمپیوٹر وغیرہ

ذہنی آمادگی:

استاد بچوں کو سبق پر لانے سے پہلے چند سوالات کریں۔

1: کیا سب بچے گھر پر ایک زبان بولتے ہیں؟

2: کیا سب بچوں کے گھر میں ایک جیسا کھانا پینا ہوتا ہے؟

3: کیا سب بچے ایک جیسا لباس پہنتے ہیں؟

4: کیاسب بچوں کے رسم و رواج ایک جیسے ہیں؟

5: کیاسب بچوں کے تہوار ایک جیسے ہیں؟

6: یہ فرق کیوں ہے؟ کیاان سب فرق کے ساتھ ہم مل جل کر رہ سکتے ہیں؟

اور پھر بچوں کے دیئے ہوئے جوابات کی مدد سے عنوان کی طرف آئے گی اور تدریسی طریقے کار کا عمل شروع کریں گی۔

تدریسی طریقہ کار:

آمادگی کے سوالات کے بعد ٹیچر تختۂ تحریر پر عنوان لکھیں اور طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم اپنے وطن کی ثقافت اور اس سے متعلقہ تہواروں کے بارے میں پڑھیں گے۔ ٹیچر درسی کتاب کا صفحہ نمبر **36** کھلوائیں اور پورے سبق کو ایک کہانی کے انداز میں پڑھیں۔ درمیان میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچوں کی دلچسپی برقرار رہے۔ اس کے ساتھ سبق میں دی گئی تصاویر کو بھی شامل کریں۔ تاکہ بچوں میں دلچسپی پیدا ہو۔

سرگرمی 1:

استاد بچوں سے معلوم کریں کہ وہ گھر میں کون سی بولی بولتے ہیں اور لباس، کھانا، ثقافتی دن وغیرہ مناتے ہیں۔ اُن کے جوابات بورڈ پہ ایک چارٹ بنا کر لکھیں اور مزید معلومات میں اضافہ کرنے کے لیئے بچوں کو بتائیں کہ ہم اس کو ثقافت کہتے ہیں۔

نمبر	طلبہ کا نام	کھانا	بولی	لباس	ثقافتی دن
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					

سرگرمی 2:

استاد بچوں کے 4 گروپ بنائیں اور ہر گروپ میں کسی ایک صوبے کی ثقافت اور اس کی خصوصیات بیان کرنے کو کہے۔

گروپ	ثقافت	خصوصیات
1	سندھی	
2	بلوچی	
3	پنجابی	
4	خیبر پختونخواہ	

اس کے بعد بچوں سے پریزنٹیشن لیں۔

سرگرمی 3:

اپنے گھر میں سے کسی بھی ایک فرد کا انٹرویو لیں جس سے زندگی گذارنے کے طریقے معلوم کیجیے (ثقافتی خصوصیات کو ذہن میں رکھیے) اس کے بعد ریفلیکٹ کرکے اپنے طرز زندگی کا موازنہ کریں اور ان وجوہات کی شناخت کریں/کیجیے جن کی وجہ سے زندگی میں تبدیلی آئی ہے۔

عملی کام:

1. اپنے اسکول میں عید میلاد النبی منائیں۔
2. بچوں سے ایک رول پلے کروائیں جس میں بچے مختلف ثقافتوں کو اپنے لباس کے ذریعے دکھائیں۔
3. بچے ایک البم بنائیں جس میں مختلف صوبوں کے تہوار اور ثقافتی رنگ نمایاں ہوں۔ بعد ازاں بچے جماعت میں اپنے البم کی نمائش کریں اور ساتھیوں سے ان کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کریں۔

5 وادیٔ سندھ کی کہانی

درسی مواد صفحہ نمبر: 50 تا 58 تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 4 پیریڈ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS1Cb103 اہم تاریخی واقعات بیان کر سکیں۔

SS1Cb104 ان تاریخی واقعات کا تجزیہ کر سکیں جو تخلیق پاکستان کا سبب بنے۔

SS1Cb201 صوبہ سندھ کے اہم تاریخی واقعات کی خطِ وقت کے ساتھ تشریح کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختۂ تحریر، چاک ڈسٹر، کمپیوٹر، موبائل، پیپر چٹ، تصاویر، نقشہ سندھ، تدریسی کتاب، چارٹ، کلر پنسل، مارکرز وغیرہ

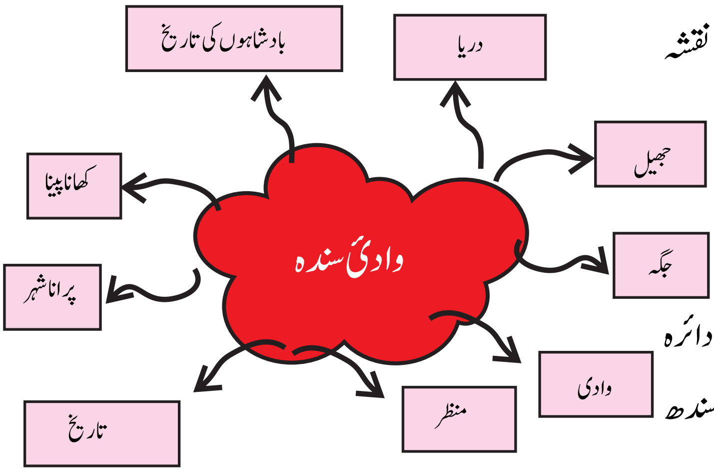

ذہنی آمادگی:

اُستاد شاگردوں / بچوں کو سبق پر لانے سے پہلے بورڈ پے ایک دائرہ بنائے اور وادیٔ سندھ کا لفظ لکھیں، پھر بچوں سے سوال پوچھیں کہ وادیٔ سندھ سے کیا مراد ہے؟

استاد بچوں کے ملے ہوئے جوابات کو بورڈ پے نوٹ کریں، اور بچوں کو درست معنی میں وادیٔ سندھ کے بارے میں مزید معلومات فراہم کریں۔

تدریسی طریقہ کار:

استاد بچوں کے لیے عنوان بورڈ پہ لکھیں اور سبق کا صفحہ نمبر 50 کھولنے کے لیے کہے اور سبق کو کہانی کی طرح پڑھیں۔ کہانی پڑھتے دوران سبق میں دی ہوئی تصاویر کے بارے میں بچوں کو بتائیں جس سے بچوں کی دلچسپی میں اضافہ ہو۔

سرگرمی 1:

استاد بچوں کو موہن جودڑو کی وڈیو / فلم موبائل یا کمپیوٹر لیپ ٹاپ وغیرہ سے دکھائیں اور بچوں سے اس وڈیو میں سے سوال پوچھے؟

1. اس وڈیو/فلم میں آپ نے کیا دیکھا؟
2. موئن جودڑو کے لوگوں کا رہن سہن کیسا تھا؟
3. موئن جودڑو کے لوگ کس طرح کا کاروبار کرتے تھے؟
4. موئن جودڑو کے لوگ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لیئے کس چیز کا استعمال کرتے تھے؟

نوٹ: پتھر کے دور کی وڈیو فلم بچوں نے ہمارے رسم و رواج میں دیکھی ہے ورنہ اس یونٹ میں بھی دیکھانی ہو گی کہ پچھلے دور کے لوگ کس طرح زندگی بسر کرتے تھے اور اب کیسے کرتے ہیں؟ اگر وڈیو دکھانے کی سہولت نہیں ہے تو آپ تصاویر کا استعمال کر سکتے ہیں۔

سرگرمی 2:

بچّوں کے چار گروپ بنائیں ، اُن کو موئن جو دڑو اور آریا دور پر مبنی مختلف تصاویر دیں۔ پھر ٹیچر بچوں سے کہے کہ وہ ایک کہانی بنائیں۔
جس میں انھیں ایک موقع دیں کہ : "آپ وادی سندھ کے بادشاہ ہیں اور اپنی ریاست کو خوش رکھنے کے لیے کیا اقدامات اٹھائیں گے"
اُس کہانی کو اپنی کاپی میں لکھیں۔ اور سب کے ساتھ شیئر کریں۔

سرگرمی 3:

استاد شاگردوں سے عربوں کی آمد سے لیکر تالپور دوَرِ حکومت کا چارٹ بنوائیں جس میں غزنوی، سومرا، ارغون، ترخان، مغل، کلھوڑا اور تالپور دوَر حکومت شامل ہوں۔ اس دوَر کے سامنے چارٹ پے ان کی حکومت کا عرصہ بھی لکھا جائے اور استاد اس طرح سندھ کی تاریخ اور حکمرانوں کے بارے میں سمجھائے اور بچوں سے Presentation کروائیں۔

سرگرمی 4:

کلاس میں بچوں سے کردار نگاری کرائیں۔ کہ وہ ہر ذات کے لوگوں کی زندگی اور کام کی عکاسی کریں اچھوت کے بھی کام کو دکھایا جائے۔ کوئی ایک دو برھمن بن جائیں۔ کچھ کشتریہ اور کچھ ویش زیادہ تر شودر اور اچھوت کا کردار ادا کریں۔ اس کے بعد اس نظام کے بارے میں اظہار خیال کریں۔ کیا یہ منصفانہ نظام تھا؟ کیا یہ آج بھی سندھ میں موجود ہیں۔

سرگرمی 5:

استاد بچوں کو استاد کلھوڑا دور حکومت اور ان کے تعلیمی اور عمارتی کارناموں کی تصاویر دکھائیں۔ خصوصاً حیدرآباد شہر کی ادبی اور عمارتی ترقی اور ان کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان تصاویر پر ایک نوٹ لکھوا کر Presentation کروائے۔

سرگرمی 6:

کتاب میں دی ہوئی تصاویر کو دیکھیں اور بتائیں کہ وادی سندھ کی تہذیب کے بچے کون سا کھیل کھیلتے تھے اور آج کے کھیل کے ساتھ موازنہ کریں اور ان کے کھیل کیسے ہیں وہ بھی بتائیں۔ استاد بچوں کے جوابات کو بورڈ پر لکھیں۔

سرگرمی 7:

کتاب میں دی ہوئی تصاویر کو دیکھیں اُن میں سے کون سی تصاویر وادی سندھ کی تہذیب والے لوگوں کے مذہب کے بارے میں معلومات فراہم کر رہی ہیں، اپنے جوابات پہ دلائل دیں۔

سرگرمی 8:

وادی سندھ کی تہذیب ثقافت اور رہن سہن کو نیچے دیئے ہوئے عنوان کا موازنہ آج کے پاکستان/سندھ کے ساتھ کریں۔

- غذا اور کھانا
- حکومت
- لباس
- مذہب
- پیشے
- سماج میں مرد اور عورت کا کردار
- فن/آرٹ
- اوزار

سرگرمی 9:

وادی سندھ کی تہذیب کے کسی ایک گھر کا تصور کر کے تصاویر بنائیں اور بتائیں کہ آپ جس گھر میں رہتے ہیں وہ گھر اس سے کیسے مختلف ہے؟

6 ہمارے ہیروز

درسی مواد صفحہ نمبر: 59 تا 65 تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 4 پیریڈ

حاصلاتِ تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS1Cb501 ہیروازم کی تعریف کر سکیں اور چند قومی ہیروز کی سوانح حیات بیان کر سکیں گے۔

SS1Cb502 صوبہ کی مثالی شخصیات کی خصوصیات کی نشان دہی کر سکیں گے۔

SS1Cb503 ملک کی ترقی میں اہم شخصیات (مرد اور خواتین) کی خدمات کو مختصراً بیان کر سکیں گے۔

تدریسی معاونات:

تختۂ تحریر، چاک، ڈسٹر، تصاویر، چارٹ، تدریسی کتاب وغیرہ۔

ذہنی آمادگی:

ٹیچر کہانی شروع کرنے سے پہلے شاگرد کو بتائے کہ ہیرو کا مطلب کیا ہے۔ کہ وہ لوگ جو دوسروں کے لئے اچھے کام کریں اور اُن کے حقوق کے لئے کوشش کریں ہم ایسے لوگوں کی طرف عزت کی نگاہ سے دیکھیں اور تعریف کریں اور ان کو یاد رکھیں اُسے ہیرو کہا جاتا ہے۔ استاد بچوں سے پوچھے کہ آپ کا کوئی ہیرو ہے جس کو آپ بہت پسند کرتے ہیں اُس میں ایسے کیا خوبی ہے۔ اور آپ اُس کے جیسا کیوں بننا چاہتے ہو۔ اس سے بچے اپنی پسند کا اظہار کر سکیں گے اور بتا سکیں گے کہ اچھائی کرنے والا انسان ایک دوست ہوتا ہے۔

تدریس کا طریقہ:

استاد بچوں کو سبق کا صفحہ نمبر 59 دکھائے اور سبق کو کہانی کی طرح پڑھیں اور بچوں میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیئے بیچ میں سوالات بھی کریں۔ ٹیچر کوشش کریں کہ بچوں کو اوپر دی ہوئی معلومات کا علم ہو جائے۔

سرگرمی 1:

استاد طلبہ کے 4 گروپ بنائے گا اور ہر گروپ اسکول میں اپنے بہترین اُستاد سے انٹرویو لے گا۔ شاگرد مل کر اپنے پسندیدہ اُستاد سے سوالات کریں گے اور اس کے ملے جوابات کاپی میں نوٹ کریں گے اور آخر میں گروپ اپنے جوابات کو ترتیب دے کر اُستاد کی بایو گرافی بنائے گا۔

سرگرمی 2: کردار نگاری، تین سٹیپ انٹرویو (Role plays 3 step Interview)

استاد بچوں کی کلاس میں سے ایک ایسا شاگرد منتخب کریں جو بولنے / جوابات دینے میں تیز ہو۔ اُس کو کوئی بھی ایک ہیرو (محترم قائدِاعظم محمد علی جناح، محترمہ بینظیر بھٹو، عبدالستار ایدھی وغیرہ) کے لیئے تیار کریں۔ اور اُس بچے کو بتائیں کہ اُس کو ایک ہیرو کے لیئے منتخب کیا گیا ہے، جس سے سب شاگرد سوالات پوچھیں گے اور باقی کلاس کو کہا جائے کہ آپ Audience ہو اور اپنے سوالات سوچیں جو آپ کے سامنے ایک شخصیت یا ہیرو آئے گا۔ آپ اُس سے سوالات پوچھیں گے۔

نوٹ:

کلاس میں شاگرد چھوٹی عمر کے ہیں تو ٹیچر طلباء کی مدد کریں کہ کس قسم کے سوالات پوچھنے ہیں۔ اور طلباء کو کہیں کچھ دیر کے لیئے بھول جائیں کہ وہ اُن کا اپنا کلاس کا شاگرد ہے۔ یہ سوچیں کہ وہ ایک قوم کا ہیرو ہے۔ ہیرو کا استقبال کریں، پھر جب ہیرو سب کے سامنے آئے تو اپنا تعارف سب سے کروائے اور پھر بچے ایک ایک کر کے سوالات پوچھے اس سرگرمی کا مقصد یہ ہے کہ بچوں کہ اندر خُود اعتمادی پیدا ہو اور وہ خود سوالات پوچھ سکیں۔ اور وہ ہمیشہ اس کردار اور سرگرمی کو یاد رکھیں گے۔

سرگرمی 3: منظر نامہ (Senario)

استاد بچوں کو A4 سائز / رجسٹر کا صفحہ / کاپی / میں بچوں کو ایک سوال دیں اور کہیں کہ اس پہ اپنے خیالات لکھے اور کلاس کے سامنے Presentation دیں۔

"منظر نامہ" آپ ایسے کون سے کام کروگے کہ لوگ آپ کو ہمیشہ یاد کریں۔

سرگرمی 4:

اُستاد کلاس کے سارے بچوں کو دو گروپ A & B میں تقسیم کریں اور بچوں کو مخصوص 10 سوالات

علامہ اقبال/علامہ آئی آئی قاضی کی شخصیات کی کہانی سے سوالات بنائے یا انٹرنیٹ کی مدد سے سوالات تلاش کریں،اور سوالات بنا کر دیں،اور بچوں کو تھوڑا وقت دیں تاکہ وہ سوالات کے جوابات کو یاد کر سکیں۔

جب شاگرد مکمل طور پر سوالوں کو یاد کر لیں تو پھر اُستاد بورڈ پر ایک ٹیبل بنا لیں۔ جس میں ایک کالم میں گروپ A لکھے اور دوسرے کالم میں گروپ B لکھے۔ استاد ترتیب کے ساتھ دونوں گروپس سے باری باری سوالات پوچھے۔ ان کے درست سوالات کے جوابات کے سامنے 1 مارک کالم میں لکھے۔ اور اگر کوئی گروپ جواب دینے میں ناکام ہو تو اس کالم میں 0 لکھے۔

آخر میں جس بھی گروپ کی زیادہ مارکس ہوں اس گروپ کو کامیاب قرار دیا جائے اور اس گروپ کو انعام بھی دیا جائے۔

B گروپ مارکس	A گروپ مارکس	S.No
1	0	1
1	1	2
		3
		4
		5
		6
		7
		8
		9
		10

اس ایکٹوٹی سے بچوں کا جائزہ بھی لیا جا سکتا ہے کہ انہیں سبق/کہانی کتنی سمجھ میں آئی۔ آخر میں جیتنے والے گروپ کا اعلان کریں۔ تاکہ سب کی حوصلہ افزائی ہو۔

7 ہماری زرعی پیداوار

درسی مواد صفحہ نمبر: 65 تا 70   تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 4 پیریڈ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS4Cb101 معاشی سرگرمیوں کی تعریف کر سکیں۔

SS4Cb103 معاشی اور معاشرتی ترقی میں زراعت کی اہمیت بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، چاک، درسی کتاب سے کچھ تصاویر پر مبنی چارٹس (دال، چاول، گنا اور پھل وغیرہ) وغیرہ۔

ذہنی آمادگی:

استاد سبق پہ لانے سے پہلے بچوں کو کچھ چیزیں دکھائیں جیسے (دال، چاول، کپاس، گنا اور پھل وغیرہ) پھر بچوں سے پوچھیں کے:

1. آپ میرے ہاتھ میں کیا دیکھ رہے ہو؟
2. اور یہ سب کہاں اگتے ہیں؟

اور بچوں کے ملے ہوئے جوابات کی مدد سے استاد زراعت کے متعلق مزید معلومات دیں۔

تدریسی طریقہ کار:

ذہنی آمادگی کے سوالات کے بعد ٹیچر تختۂ تحریر پر عنوان لکھیں اور طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم صوبہ سندھ کی زرعی پیداوار کے بارے میں پڑھیں گے۔ ٹیچر درسی کتاب کا صفحہ نمبر 65 اور پورے سبق کو ایک کہانی کے انداز میں پڑھیں۔ اور بچوں کے تسلسل کو برقرار رکھنے

کے لیے درمیان میں سوالات پوچھیں۔

سرگرمی 1:

استاد بچوں کہ چار گروپ بنائے اور ہر گروپ کو ایک مضمون/ٹاپک دیں اور ان سب کو کلاس میں پریزنٹ کرنے کے لیئے کہیں۔

گروپ 1: غذائی اجناس/فصل سے کیا مطلب ہے۔

گروپ 2: نقد آور فصل سے کیا مراد/مطلب ہے۔

گروپ 3: غذائی اجناس/فصل کے 5 فائدے لکھیں۔

گروپ 4: نقد آور فصل کے 5 فائدے لکھیں۔

استاد بچوں کو کاپی میں لکھوائیں اور انہیں کلاس میں پریزنٹ کروائیں اور باقی کے بچے ہر گروپ سے سوالات پوچھیں۔

سرگرمی 2:

استاد بچوں سے ایک پاکستان کا نقشہ بنوائیں اور ہر صوبے میں پیدا ہونے والی فصلوں کے نام لکھوائیں یا استاد بچوں سے سندھ کا نقشہ بنوائیں اور اس میں سندھ میں پیدا ہونے والی فصلوں کے نام ایک چارٹ پر لکھوائیں اور کلاس میں لگوائیں۔

نوٹ: 4-3 استا کو نقشے بنانے کے لیے 4-3 چارٹ کی ضرورت پڑے گی۔

سرگرمی 3:

استاد بچوں کے تین گروپ بنائے اور کہے کہ سندھ میں زیادہ بوئی جانے والی فصلوں کے ناموں کی فہرست بنائیں۔ اور وہ کون کی فصلیں میں جو سندھ کے مختلف اضلاع میں بولی جاتی ہیں ان کے نام لکھوائیں۔

سرگرمی 4:

استاد بچوں/طلبہ کی مدد سے بورڈ پہ ایک چارٹ بنائے گی اور طلبہ کی معلومات سے چارٹ کو بھرے گی اور طلبہ کو کاپی میں لکھنے کے لیئے کہے گی۔

نقد آور فصل	غذائی اجناس/فصل
	مثال طور:
کپاس	چاول

سرگرمی 5:

استاد 3-4 گروپ بنائیں اور گروپ میں کام کروائیں کہ موسمیاتی پھلوں/سبزیوں کے نام ایک چارٹ پر لکھیں۔ اور ان کے ساتھ اُن کی تصویریں بھی بنائیں اور چارٹ کلاس میں لگائیں۔

استاد کوشش کریں کہ سب کہ 5-5 مختلف نام اور تصویریں ہوں۔

عملی کام:

استاد ہر طلبہ کو گھر کا کام دیں کہ ایک مختلف فصلوں کی لسٹ بنائیں کہ ان کے علاقے یا قریب زمینوں میں کون سی فصل اُگتی ہے۔

8 ہماری صنعتی پیداوار

درسی مواد صفحہ نمبر: 71 تا 74 تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 4 پیریڈ

حاصلاتِ تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS4Cb101 معاشی سرگرمیوں کی تعریف کر سکیں گے۔

SS4Cb102 چھوٹی اور بڑی صنعتوں کی نمایاں خصوصیات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختۂ تحریر، چاک، کتابیں، چارٹس، تصاویر وغیرہ۔

ذہنی آمادگی:

استاد طلبہ سے خوراک، پوشاک اور رہائش کے لیئے مختلف چیزوں کی لسٹ بورڈ پہ بنوائیں، اور طلبہ سے معلوم کریں کہ کون سی ایسی چیزیں ہیں جو ہاتھ سے بنی ہوئی ہیں اور کون سی ایسی چیزیں ہیں جو مشینوں سے بنی ہوئی ہیں۔ استاد طلبہ کے ملے ہوئے جوابات سے طلبہ کو عنوان صنعت کی صحیح لفظوں میں تعریف بیان کریں۔

تدریسی طریقہ کار:

استاد ذہنی آمادگی کے بعد بورڈ پہ عنوان لکھیں اور طلبہ کو سبق کا صفحہ نمبر 71 کھولنے کو کہیں اور سبق کو کہانی کی طرح پڑھیں، بچوں/طلبہ سے درمیان میں سوالات بھی کریں کہ کہانی کا تسلسل بھی برقرار رہے۔

سرگرمی 1:

استاد بچوں/طلبہ کے 3 گروپ بنائیں ہر گروپ سے چارٹ پر کام کروائیں اور آخر میں Presentation کرنے کے لیے کہیں۔ ہر گروپ کی کارکردگی کو دوسرے طلبہ کے آگے پیش کریں اور ضرورت موجب اضافہ اور اصلاح بھی کریں۔

گروپ 1: صنعتوں کی ضرورت اور اہمیت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

گروپ 2: صنعتوں کے فائدے کے بارے میں لکھیں۔

گروپ 3: صنعتوں کے نقصانات کے بارے میں اور اُن سے بچنے کے لیئے مختلف طریقہ کار لکھیں۔

سرگرمی 2:

استاد طلبہ کے لیئے بورڈ پہ ایک خاکہ تجویز کریں اور اس میں پاکستان کی مخصوص معدنیات اور صنعتی ترقی میں اُن کی اہمیت اور استعمال کو نیچے دیئے ہوئے جدول/خاکے میں بھریں اور پھر طلبہ کو کاپی میں لکھنے کے لیے کہیں۔

صوبوں کے نام	معدنیات	صنعتوں میں استعمال
سندھ		
بلوچستان		
پنجاب		
خیبر پختونخواہ		

سرگرمی 3:

استاد طلبہ کی مدد سے بورڈ پر ایک خاکہ بنائیں۔ جس میں مختلف شہروں اور ان شہروں میں موجود صنعتوں کے نام دیں ایک اور پھر لکیر کی مدد سے شہر اور صنعت کو آپس میں ملائیں اور بعد میں کاپی میں لکھنے کو کہیں۔

شہر	صنعت
سیالکوٹ	چوڑیاں
حیدرآباد	سیمنٹ
کراچی	کھیلوں کا سامان
ہالا	اسلحہ سازی
واہ کینٹ	کاشی اور اجرک

سرگرمی 4:

اپنے گاؤں/ شہر/محلے میں بنی ہوئی کسی چھوٹی یا بڑے کارخانے/صنعت کا دورہ کریں اور وہاں پہ کام کرنے والے ملازموں سے سوالات کریں اور جوابات حاصل کر کے رپورٹ بنائیں۔ طلبہ جو بھی دیکھیں یا مشاہدہ کریں وہ اور سارے سوالات کے جوابات کو ملا کر ایک رپورٹ بنائیں۔ اور کلاس میں بیان کریں۔

سوالنامہ

تعارف: نام: عمر: تجربہ: عہدہ: فیکٹری/کارخانے/صنعت کا نام:
سوالات 1. آپ کی نظر میں صنعت کیا ہے؟ 2. صنعت کس چیز کی ہے؟ 3. یہاں پہ کون سا کام کیا جاتا ہے اور کیسے کیا جاتا ہے؟ 4. اس صنعت سے نقصانات کون سے ہیں؟ 5. اس صنعت سے ہمارے ملک کو کون سے فائدے ملتے ہیں؟

گھر کا کام

استاد طلبہ کو نوٹ لکھنے کے لیئے کہیں۔ اس سوال کو بحث مباحثہ سے لکھیں کہ کیا یہ سچ/حقیقت ہے یا نہیں۔

"ملک کی ترقی کا راز صنعتی ترقی ہے۔"

9 اشیاء اور خدمات

درسی مواد صفحہ نمبر: 75 تا 83 — تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 4 پیریڈ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS4Cb105 عوامی اشیاء اور خدمات کی تعریف بیان کر سکیں اور درآمد اور برآمد کی تعریف بیان کر سکیں گے۔

SS4Cb106 سرکاری اور غیر سرکاری اشیاء اور خدمات میں فرق واضح کر سکیں گے۔

SS4Cb107 روزمرہ استعمال میں آنے والی اشیاء اور خدمات کو پہچان سکیں۔

SS4Cb109 خریدار کے حقوق اور خریداری کے طریقہ کار کو سمجھ کر اس کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختۂ تحریر، چاک، کتابیں، تصاویر اور چارٹس۔

ذہنی آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو مختلف اشیاء یا پھر اشیاء کی تصاویر دکھائیں مثلاً کتابیں، کاپیاں، ڈیسک، میز، کرسیاں، اور مختلف لوگوں کے کام کرتے ہوئے تصاویر پر مبنی چارٹ مثلاً ڈاکٹر، نرس، ٹیچر، وکیل حجام، مستری وغیرہ۔

اب اُن سے سوالات کریں۔

سوال نمبر 1 کون سی چیزیں اشیاء ہیں؟

سوال نمبر 2 کون سی تصاویر پیشہ یا خدمات کو ظاہر کر رہی ہیں؟

سوال نمبر 3 نظر آنے والی چیزیں ان میں سرکاری چیزیں کونسی ہیں اور غیر سرکاری چیزیں کونسی ہیں؟

استاد بچوں میں تصور واضح کریں کہ سرکاری چیزیں اور خدمتیں ملک کے ہر شہری کے لیے ہوتی ہیں اور حکومت ان کو مفت فراہم کرتی ہے جن کو آپ بیچ نہیں سکتے۔ جبکہ غیر سرکاری چیزیں اور خدمتیں رقم دے کر حاصل ہوتی ہیں اور آپ ان چیزوں سے کاروبار بھی کر سکتے ہیں۔اور لوگ اپنی چیزیں باہر بھی بیچ سکتے ہیں۔

تدریسی طریقہ کار :

ذہنی آمادگی کے بعد استاد بچوں کا تصور پیدا کریں اور عنوان بورڈ پہ لکھیں اور سبق کا صفحہ __75__ کھلوائیں اور سبق کو کہانی کی طرح پڑھیں اور بچوں میں تسلسل پیدا کریں کہ وہ کہانی سُن سکیں۔

سرگرمی 1:

استاد طلبہ کی مدد سے بورڈ پر ایک چارٹ بنائیں جس میں طلبہ کے چار گروپ بنائیں اور چاروں گروپوں کو ایک ایک ٹاپک دیں اور ہر گروپ اپنی کارکردگی دوسرے بچوں کے سامنے پیش کریں۔اور استاد دوسرے بچوں کی مدد سے حوصلہ افزائی کرنے کے لیئے کہے۔

نمبر	حکومتی چیزیں	اور اس کا استعمال	نمبر	حکومتی خدمات	اور اس کا استعمال
گروپ 1			گروپ 2		
1					
2					
3					
4					
5					

غیر سرکاری

گروپ 3			گروپ 4		
نمبر	غیر حکومتی چیزیں	اور اس کا استعمال	نمبر	غیر حکومتی خدمات	اور اس کا استعمال
1					
2					
3					
4					
5					

استاد بچوں کے ہر گروپ سے کاپی میں بھی 5-5 سرکاری اور غیر سرکاری چیزیں اور خدمات لکھوائیں اور اوپر دیئے ہوئے خاکے میں بھروائیں۔

سرگرمی 2:

استاد طلبہ سے مندرجہ ذیل چیزوں کی ایک لسٹ بنوائیں اور وہ یہ لسٹ کاپی میں بھی لکھوائیں اور کہیں کہ لسٹ میں سرکاری اور غیر سرکاری خدمات اور اشیاء کون سی ہیں انہیں ترتیب سے لکھیں اور ہر خدمات اور اشیاء کو سرکاری اور غیر سرکاری لکھ کہ مثالیں دے کر سمجھائیں۔

1. چپس کا پیکیٹ ____________________
2. حجام کی دکان پہ بال بنانا ____________________
3. راستے پہ ٹریفک کی بتیاں ____________________
4. روڈ بنانا ____________________
5. سائیکل ____________________

6. پوسٹ کی ٹکٹ ____________________

7. چڑیاگھر ____________________

8. کپڑے ____________________

سرگرمی3:

استاد کلاس میں 2 گروپ بنائیں اور کارکردگی (Role Play) کروائیں کہ طلبہ کے علاقے میں کوئی چیز دکاندار مہنگی بیچ رہا ہے۔اور عوام تک غلط رسائی ہورہی ہے۔اس کی شکایت اپنے علاقے کے ناظم کو کرنے کے لیے جاتے ہیں اور اپنے حقوق کے لیے آگاہ کرتے ہیں کہ ہم پہ ظلم ہورہاہے۔

سرگرمی4:

استاد طلبہ کواپنے علاقے میں/آس پاس دی ہوئی چیزوں کو یاد کرواتاہے اور کہتاہے کہ 5 سرکاری اور 5 غیر سرکاری چیزوں اور خدمتوں کواپنی کاپی میں لکھیں اور کلاس میں پریزنٹ کریں۔

سرگرمی5:

اپنے اسکول میں بچوں سے مل کرایک رضاکارانہ تنظیم بنائیں جس کا مقصد فائدہ دیناہواور ضروریات کو پورا کرناہو۔
مثال:ضرورت مند بچوں کے لیے سردیوں کے کپڑے،کتاب،یونیفارم وغیرہ اکھٹے کرنا۔

سرگرمی6:

استاد بورڈ پہ ایک خاکہ بنائیں اور بچوں کی مدد سے اُس کو بھروائیں۔

نام	کام
ڈاکٹر	
استاد	
خریدار	

ہسپتال	
دکاندار	

سرگرمی 7:

استاد بورڈ میں کچھ اشیا اور خدمات کے نام لکھیں اور بچوں کو کہیں کہ اس میں جو لفظ خدمات میں آتا ہے "خ" آگے لکھیں اور جو اشیاء ہیں "ا" سے ظاہر کریں۔

(1) پھول (2) سیمنٹ (3) نان بنانے والا

(4) سائیکل (5) مالی/گھاس کاٹنے والا (6) ٹیکہ لگانے والی نرس

(7) کتاب پین (8) قینچی (9) رنگ ساز کا عمارت کو رنگنا (10) نائی کا بال کاٹنا

جائزہ:

روزمرہ زندگی میں گھر میں استعمال ہونی والی 3 سہولیات/خدمات اور اسکول میں ملنے والی 3 اشیاء کی تصویر کاپی میں بنائیں اور رنگ بھرے۔

10 درآمدات اور برآمدات سے ہماری زندگی کا گذر سفر

درسی مواد صفحہ نمبر: 83 تا 88 تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 4 پیریڈ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS4Cb105 درآمدات اور برآمدات کے بارے بتا سکیں۔

SS4Cb108 مختلف ملکوں کی کرنسی کے نام بتا سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختۂ تحریر، چاک، تصاویر، چارٹس اور کرنسی نوٹ

ذہنی آمادگی:

استاد بچوں کی پرانی معلومات کو مدنظر رکھتے ہوئے کچھ سوال پوچھے گا۔

1. ہم چیزیں خریدنے کے لئے کہاں جاتے ہیں؟
2. کیا دکان پہ ملنے والی چیزیں ہمارے ملک کی بنی ہوئی ہوتی ہیں؟
3. کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ دکان میں کون سی چیزیں ہمارے ملک میں بنتی ہیں اور کون سی بیرون ملک میں؟

نوٹ: جو بچہ جواب دے نہ پائے اُستاد اُن کی مدد ضرور کریں بعد میں استاد جوابات کی مدد سے عنوان کی طرف آئے۔

تدریسی طریقہ کار:

استاد سبق کا آغاز کرتے ہوئے بورڈ پر عنوان لکھیں اور بتائیں کہ آج کچھ درآمدگی، برآمدگی کے بارے میں پڑھیں گے۔ سبق کا صفحہ نمبر 83 کھولنے کو کہیں اور سبق کو کہانی کی طرح پڑھیں اور تسلسل برقرار رکھیں۔

سرگرمی 1:

استاد بچوں کے چار گروپ بنائیں اور بچوں سے چارٹ کی مدد سے پریزنٹیشن لیں۔

گروپ 1: درآمدی چیزیں اور ان کا ہماری زندگی پہ اثر بیان کریں۔

گروپ 2: برآمدی چیزیں اور ان کا ہماری زندگی پہ اثر بیان کریں۔

گروپ 3: پہلے زمانے میں زر کی اہمیت کیا تھی لکھیں۔

گروپ 4: آج کے زمانے میں ہماری زندگی میں زر کی کیا اہمیت ہے، لکھیں۔

سرگرمی 2:

استاد بچوں کے دو گروپ بنوا کر کردار نگاری کروائے اس ایکٹوٹی میں استاد بچوں کی مدد کرے۔

گروپ 1: درآمدگی سے ملی نقد/زر ہماری زندگی پہ کیا اثر ا ڈالتی ہے۔

گروپ 2: برآمدگی سے ملی نقد/زر ہماری زندگی پہ کیا اثر ا ڈالتی ہے۔

سرگرمی 3:

استاد بورڈ پر ایک خاکہ بنائیں اور بچوں سے ایک لائن کی مدد سے الفاظ ملوائیں۔

ملک کا نام	ملک کی پرانی کرنسی / زر
افریقہ	ہرن کی کھال سے بنا ہوا نوٹ
ترکی	سیپیاں
چین	چاندی اور سونے کے سکے

جائزہ:

ہر بچے کی کاپی میں دو دائرے بنوائیں ایک کے اندر لکھوائیں پاکستان کی درآمدات اور دوسرے دائرے میں لکھوائیں پاکستان کی برآمدات اور ہر بچے کو کہیں کہ اس دائرے میں پاکستان کی درآمدات اور درآمدات کے نام لکھیں۔

11 پاکستان کا نظام حکومت (ڈھانچہ)

درسی مواد صفحہ نمبر: 89تا98 تدریسی دورانیہ: 45منٹ کے 4پیریڈ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS3Cb201 پاکستانی شہریوں کے حقوق اور ذمے داریوں کو بیان کر سکیں گے۔

SS3Cb202 ریاست کی تعریف بیان کر سکیں گے۔صوبہ اور حکومت کی اہم شاخوں کے نام بتا سکیں گے۔

SS3Cb203 مقامی،صوبائی اور وفاقی انتخابات اور اسکے طریقے کار کی وضاحت کر سکیں گے۔

تدریسی معاونات:

تختۂ تحریر،چاک، تصاویر،چارٹس وغیرہ۔

ذہنی آمادگی:

استاد سبق شروع کرنے سے پہلے بچوں سے کچھ سوالات کریں۔

1) آپ کے گھر کا بڑا کون ہے؟

2) آپ کے گھر کے فیصلے کون کرتا ہے؟

3) آپ کے گھر کے فیصلوں میں آپ کے گھر کے بڑے کی کون مدد کرتا ہے؟

4) گھر کے بڑے کے فیصلے پر کون عمل کرتا ہے؟

5) کیا آپ کے گھر کے بڑے اور دوسرے افراد کی باہمی تعاون سے کیا گھر چل سکتا ہے؟

6) ایسی ہی ریاست یا ملک میں رہنے والے لوگوں کے باہمی تعلقات سے ملک چل سکتا ہے؟

استاد بچوں کے دیئے ہوئے جوابات کی مدد سے عنوان کا آغاز کریں۔

تدریسی طریقہ کار:

اُستاد عنوان کو بورڈ پہ لکھیں اور بچوں سے سبق کا صفحہ نمبر **89** کھلوائیں اور سبق کو کہانی کی شکل میں پڑھیں۔اور تسلسل کو برقرار رکھیں اور بیچ میں سوالات بھی پوچھتے رہیں۔

سرگرمی 1:

استاد بچوں کے 3 گروپ بنائیں اور ہر گروپ کو ایک ایک چارٹ دے اور ہر گروپ میں ایک ایک ٹاپک دیں اور بچوں کی کارکردگی معلوم کرنے کے لیئے بچوں سے پریزنٹیشن کروائیں۔

گروپ 1: قانون ساز ادارہ جو ملک کے لیے قوانین بناتا ہے ان کے کام لکھیں اور ڈھانچہ بنائیں۔

گروپ 2: انتظامیہ جو ملک میں دیے ہوئے قوانین پر کیسے عمل کرواتی ہے اس پر نوٹ لکھیں اور اس کا ڈھانچہ بنائیں۔

گروپ 3: عدلیہ جو قانون کے مطابق فیصلے کرتی ہے اور انصاف کرتی ہے اس کے کام کے بارے میں نوٹ لکھیں اور ڈھانچہ بنائیں۔

سرگرمی 2:

استاد بچوں کی مدد سے بورڈ پر موجودہ مسائل کی ایک لسٹ بنوائے اور بچوں سے معلوم کرے کہ حکومت ان مسائل کو کس طرح حل کر رہی ہے؟

سرگرمی 3:

استاد بچوں کے درمیان ایک چھوٹی سی سرگرمی کروائیں جس میں کلاس میں سے ایک مانیٹر منتخب کرنے کے لیئے الیکشن کروائیں اور بچوں سے اُن کے ووٹ اور رائے بھی معلوم کریں۔

سرگرمی 4:

استاد بورڈ پہ ایک خاکہ بنائیں اور خاکے میں دو کالم الف اور ب بنائیں اور بچوں سے کہے کو کالم الف کے الفاظ کو کالم ب کے درست جوابات سے لکیر کے ذریعے ملائیں اور اس خاکے کو اپنی کاپی میں بھی لکھیں۔

کالم(الف)الفاظ	کالم(ب)وضاحت
شہری	وہ لوگ جو قانون بنانے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔
جمہوریت	ایک شخص کسی ملک میں فرائض اور حقوق کے ساتھ رہا ہے۔
قانون	ایک گروہ میں ساتھ رہنے والے لوگ
معاشرہ	کسی شہر، ملک، صوبہ یا ملک میں بنائے گئے ضابطے
ضابطہ	ایک بیان جس سے ظاہر ہو کہ صحیح یا غلط کیا ہے۔

سرگرمی 5:

استاد بچوں کو خود سوچنے پر مجبور کریں کہ ان کے کون سے حقوق ہیں اور کیا فرائض ہیں۔ اور پھر اس طرح 5 حقوق اور 5 فرائض کاپی میں لکھوائیں اور کلاس میں سب بچوں کے سامنے پریزینٹ کریں۔

حقوق	فرائض
1	1
2	2
3	3
4	4
5	5

عملی کام:

استاد بچوں سے فرض کرائے کہ کھیل کے میدان میں ایک کچرے کا ٹکڑا موجود ہے۔ ایک ذمہ دار شہری کیا کام کرے گا، اس پر نوٹ لکھیں۔

12 ماحولیاتی آلودگی

درسی مواد صفحہ نمبر: 98 تا 108　　　تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 4 پیریڈ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS5Cb101 آلودگی کی تعریف کر سکیں۔

SS5Cb102 آلودگی کو بیان کر سکیں۔

SS5Cb103 آلودگی کی مختلف اقسام (ہوا، پانی، مٹی اور شور) کی مثالوں سے وضاحت کر سکیں۔

SS5Cb104 آلودگی کے انسانی زندگی پر اثرات بتا سکیں۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، چاک، درسی کتاب کی تصویریں، استعمال شدہ پلاسٹک کی چیزیں، شیشے، اور کاغذ کی عام چیزیں جیسے بوتلیں، ڈبے، کپ وغیرہ۔

ذہنی آمادگی:

سبق کی شروعات سے پہلے استاد بچوں سے چند سوالات کریں اور بچوں کے جوابات کو سابقہ معلومات سے ملائیں۔

1. آپ کو کون سا موسم پسند ہے؟
2. موسم کیوں تبدیل ہوتا ہے؟
3. کیا آپ آج موسم میں تبدیلی محسوس کر رہے ہیں؟

4. موسم میں اچانک تبدیلی کی کیا وجوہات ہیں؟

بچوں کے ملے ہوئے جوابات کو مزید واضح کریں اور عنوان کی طرف لائیں۔

تدریسی طریقہ کار:

استاد بچوں کے لیئے عنوان بورڈ پر لکھیں اور سبق کا صفحہ نمبر۔**98**۔ کھلوائے اور سبق کو کہانی کی طرح پڑھیں بچوں کا تسلسل برقرار رکھنے کے لیئے بیچ بیچ میں سوالات پوچھے۔

سرگرمی 1:

استاد بچوں کے دو گروپ بنائیں اور ان کو جنگلات کاٹنے کے نقصانات اور فائدوں پر کردار نگاری کروائیں۔

سرگرمی 2:

استاد بچوں کے 5 گروپ بنوائیں اور ہر گروپ کو ایک ایک ٹاپک دے اور اس ٹاپک پر گروپ میں چارٹ بنوائیں اور پھر ان سب کے دیئے ہوئے ٹاپک پہ Present کروائیں۔

گروپ 1: ماحول اور اُس پہ اثرانداز ہونے والے عناصر بیان کریں۔

گروپ 2: فضائی آلودگی کے مسائل اور ان کے حل

گروپ 3: آبی آلودگی کے مسائل اور ان کے حل

گروپ 4: زمینی آلودگی مسائل اور ان کے حل

گروپ 5: صوتی آلودگی مسائل اور ان کے حل

سرگرمی 3:

استاد بچوں سے ایک ماحولیاتی دوست (3 Rs) کا ایک خاکہ یا چارٹ بنوائیں جو ماحول کو بچانے کی عکاسی کر رہا ہو۔

سرگرمی4:

استاد بچوں کے 4 گروپ بنائیں اور پورے اسکول کے بچوں اور اساتذہ کے ساتھ مل کر صفائی نصف ایمان / صفائی کا دن منائیں۔

سرگرمی5:

استاد اسکول کے اندر پودے لگانے کا دن منائیں، جس میں 4 گروپ بنائیں اور ہر گروپ سے پودے منگوائے اور اسکول میں لگوائے ساری اسکول کے اساتذہ اور بچوں کو بھی شامل کریں۔ اور ماحول میں درخت کس طرح مددگار ہیں، اس کے بارے میں بچوں کو معلومات دیں۔

13 ہمارے مسائل اور ان کا حل

درسی مواد صفحہ نمبر: 109 تا 117   تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 4 پیریڈ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS1Cb401 ان مسائل کی نشاندہی کر سکیں جو آج سے پہلے بھی تھے اور آج تک موجود ہیں۔

SS1Cb402 معاشرتی مسائل کی نشاندہی اور ان کا حل تجویز کر سکیں۔

SS2Cb306 قدرتی آفات کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختہ تحریر، چاک، کھانے کی کوئی چیز، درسی کتاب کی تصویریں چارٹ، کلر پینسل وغیرہ

ذہنی آمادگی:

استاد سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے سرگرمی سوالوں کے ذریعے معلومات حاصل کریں اور اُن کے اسباب بھی معلوم کریں۔

استاد زمین پہ ایک بڑا گول دائرہ بنائے اور ساری کلاس کے بچوں کو اس دائرے میں کھڑے ہونے کو کہیں۔ پھر اُس سے چھوٹا دائرہ زمین پہ بنائیں اور اُس دائرے میں کھڑے ہونے لیئے کہیں۔ آخر میں بلکل چھوٹا دائرہ بنائیں اور ساری کلاس کو کھڑا ہونے کو کہیں جب بچے اُس چھوٹے دائرے میں نہیں آسکیں تو شاگردوں سے معلوم کریں کہ جب آبادی بڑھتی ہے تو زمین پر جگہ کم ہو جاتی ہے اور وسائل زیادہ

ہو جاتے ہیں جس وجہ سے مسائل پیدا ہوتے ہیں اور پھر اساتذہ بچوں کو سبق کہ عنوان کی طرف لائے
یا ذہنی آمادگی سوال کے ذریعے کرائے۔

سوال 1: اگر کوئی بچہ اسکول دیر سے پہنچتا ہے یا گھر سے ہوم ورک نہیں کر کے آتا یا کبھی کبھار روٹی دیر سے ملتی ہے کھانے کے لیئے یا گھر کے نلکوں میں پانی وغیرہ نہیں آرہا ہو تو اس کے کیا اسباب ہیں؟ سب بچوں کے جوابات بورڈ پہ لکھیں اور بچوں کو عنوان کی طرف لانے کی کوشش کریں اور ملے ہوئے جوابات کو ملک اور صوبے کے مسائل کے ساتھ شامل کر کے مزید مثالیں دے کر معلومات میں اضافہ کریں۔

تدریسی طریقہ کار:

استاد عنوان بورڈ پے لکھیں اور بچوں کو سبق کا صفحہ نمبر **109** کھولنے کو کہیں اور سبق کو کہانی کے انداز سے پڑھیں اور تسلسل برقرار رکھنے کے لیئے بیچ بیچ میں سوال پوچھے۔

سرگرمی 1:

استاد بچوں کہ 4 گروپ بنائیں اور ہر گروپ میں مختلف ایک ٹاپک دیں۔ اور بچوں سے چارٹ پے پریزنٹیشن لے۔

گروپ 1: قدرتی مسائل کون سے ہیں اور ان کے مختلف اسباب لکھیں۔

گروپ 2: انسان کے معاشرتی مسائل کون سے ہیں اور ان کے اسباب لکھیں۔

گروپ 3: قدرتی مسائل کی لسٹ بنائیں اور حل کرنے کی تجویز دیں۔

گروپ 4: معاشرتی مسائل کی لسٹ بنائیں اور ان کے حل کی تجویزیں دیں۔

سرگرمی 2:

استاد بچوں کو اسکول میں ایک چھوٹی سرگرمی کرائے جس میں اسکول میں پیش آنے والے مسائل کو لکھیں۔ اور ایک لسٹ بنائے اور ان کی تجویزیں لیں اور کلاس میں سب کے سامنے پیش کریں۔

نوٹ: یہ سرگرمی 3-4 گروپ میں ہو سکتی ہے۔

1. کلاس کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
2. ہمارے اسکول کے اندر کون سے مسائل آپ دیکھتے ہیں؟
3. کیا آپ نے ان مسائل کو حل کرنے کے لیے سوچا ہے؟
4. ہم ان مسائل کو کیسے حل کر سکتے ہیں؟

سرگرمی 3:

استاد بچوں کے 3 گروپ گروپ بنائیں اور اور بورڈ پے ایک جدول بنائیں اور بچوں سے کاپی میں بھی بنوائیں اور پھر بھرنے کے لیے کہیں، اور بعد میں اُس کی پریزنٹیشن بھی لیں۔

مسائل	مسائل کے اسباب اور اس کے حل
تعلیم کی کمی	
غربت	
سائبر کرائم	
پانی کی کمی	
دہشتگردی	
آبادی کا بڑھنا	
بیروزگاری	

سر گرمی 4:

استاد سر گرمی کے ذریعے بچوں کو سوچنے پر مجبور کردے کہ اگر آپ کو ملک کا وزیر اعظم بنایا جائے اور سارے مسائل (بجلی، تعلیم کی کمی، سیلاب، زلزلہ، صحت کی کمی، مہنگائی، غربت، بیروگاری وغیرہ) سامنے ہو آپ ان مسائل کو کیسے حل کریں گے اور عوام کو کیسے تحفظ فراہم کریں گے۔ بچوں سے ملیں ہوئے جوابات حاصل کریں اور اُن کی حوصلہ افزائی بھی ساتھ ساتھ کرتی رہے کہ وہ خود مسائل کا حل بتا سکے۔

سر گرمی 5:

استاد بچوں سے 4 گروپ بنا کر ایک تصویروں کا چارٹ/پوسٹر بنوائیں جس میں بچے مسائل کو تصویروں کے ذریعے عکاسی کریں۔

سر گرمی 6:

استاد بچوں سے پڑوس/علاقے کے مسائل کی معلومات حاصل کرنے کو کہے اور ان کو کس طرح حل کیا جاتا ہے اور کیا وہ لوگ تجویز دیتے ہیں۔ وہ کاپی میں لکھ کر آئے اور کل سب کے ساتھ شیئر کریں۔

14 مہم جو اور مہم جوئی کی کہانی

درسی مواد صفحہ نمبر: 118 تا 126   تدریسی دورانیہ: 45 منٹ کے 4 پیریڈ

حاصلات تدریس:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

SS1Cb301 تاریخ میں مشہور مہم جو اور مہم جوئی کے حالات زندگی سے واقف ہو سکیں۔

SS1Cb302 برصغیر کی تاریخ میں مہم جو کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، چاک، نقشہ، سیاحوں کی تصویریں چارٹ وغیرہ۔

ذہنی آمادگی:

سبق شروع کرنے سے پہلے ٹیچر طلبہ سے ذہنی آمادگی کے درج ذیل سوالات کریں۔

1۔ آپ اسکول کس سواری سے آتے ہیں؟ (سائیکل، موٹر سائیکل، ویگن، کار، سوزوکی وغیرہ)

2۔ گاؤں سے شہر جانے کے لیے کون کون سی سواریاں استعمال ہوتی ہیں؟ (ویگن، بس، کار)

3۔ ایک ملک سے دوسرے ملک جانے کے لیے کون کون سی سواریاں استعمال کر سکتے ہیں؟ (بس، ٹرین، ہوائی جہاز، بحری جہاز)

4۔ سب سے تیز رفتار سواری کون سی ہے؟(ہوائی جہاز)

5۔ سمندری راستے سے سفر کرنے کے لیے کون سی سواری استعمال ہوتی ہے(لانچ، کشتی، بحری جہاز)

6۔ استاد کتاب میں سے ابتدائی دور کے سمندری جہازوں کی تصاویر دکھائے اور بچوں سے پوچھے کہ سمندری سفر کے دوران کون کون سی مشکلات پیش آسکتی ہیں؟ بچوں کے ملے ہوئے جوابات بورڈ پر لکھیں۔

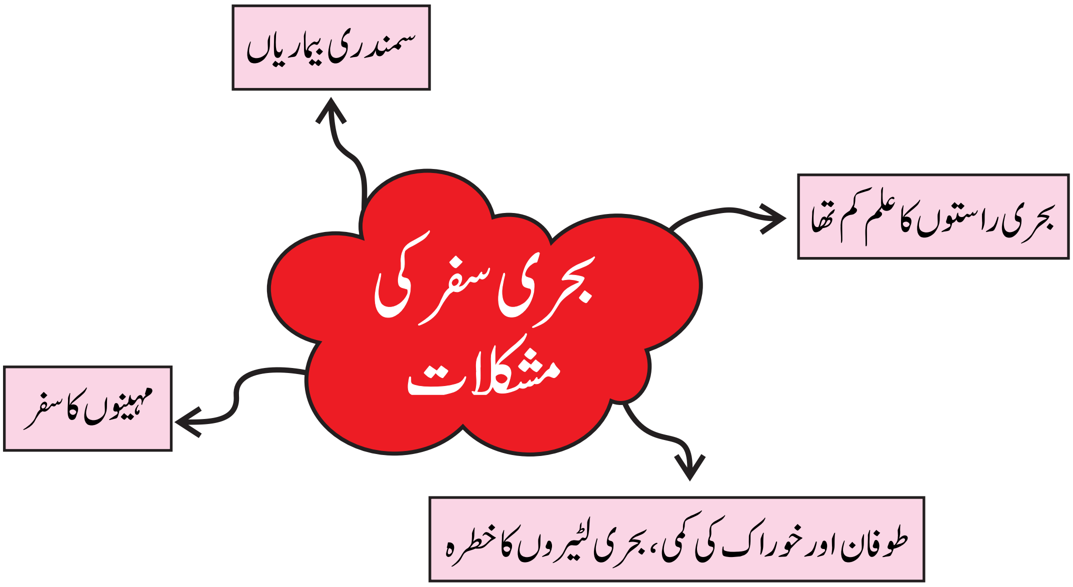

تدریسی طریقہ کار:

آمادگی کے سوالات کے بعد ٹیچر طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم چند ایسے بہادر افراد کی کہانیاں پڑھیں گے جنہوں نے کئی سو سال پہلے بحری جہازوں کے ذریعے دنیا کی سیر وسیاحت کی۔ نئے نئے بحری راستے، نئی معلومات، نئے ممالک دریافت کیے اور وہاں کے لوگوں کی رہن سہن اور عادات کے بارے میں اپنے ملک کے لوگوں کو بتایا۔ ٹیچر درسی کتاب کا صفحہ نمبر۔۔۔ کھلوائیں اور پورے سبق کو ایک کہانی کے انداز میں پڑھیں۔ درمیان میں سوالات کرتی جائیں تاکہ بچوں کی دلچسپی برقرار رہے۔

سرگرمی 1

استاد بچوں کہ 4 گروپ بنائیں اور ہر گروپ کو ایک ٹاپک دیں اور بورڈ پہ ایک خاکہ بنائیں اور بچوں کو بھی چارٹ بنانے کے لیئے کہیں بچے چارٹ بنالیں تو اُن سے پریزنٹیشن لیں۔

گروپ 1

مہم جو کا نام	کون سے ملک کا تھا	کون سا کارنامہ کیا
ابن بطوطہ		
مارکوپولو		
کرسٹوفر کولمبس		

گروپ 2:

مہم جو کا نام	کون سے ملک کا تھا	کون سا کارنامہ کیا
ابن بطوطہ		
مارکوپولو		
کرسٹوفر کولمبس		

گروپ 3:

مہم جو کا نام	کون سے ملک کا تھا	کون سا کارنامہ کیا
واسکوڈی گاما		
نیل آرم اسٹرانگ		

ثمینہ خیال بیگ		

گروپ4:

مہم جو کا نام	کون سے ملک کا تھا	کون سا کارنامہ کیا
واسکوڈی گاما		
نیل آرم اسٹرانگ		
ثمینہ خیال بیگ		

سرگرمی2

استاد کلاس میں ایک دنیا کا نقشہ دیوار پہ لگائیں اور بچوں سے اپنی پسند کے ایک مہم جو کے سفر کا راستہ تلاش کروائیں۔

سرگرمی3

استاد بچوں سے بورڈ پر ایک خاکہ بنوائیں اور واسکوڈی گاما نے یورپ سے انڈیا کا سمندری راستہ معلوم کیا تھا۔ اس کا اثر (الف) یورپ اور (ب) انڈیا پر کیسے پڑا تھا؟ وہ کالم میں لکھوائے اور بچوں سے کاپی میں لکھنے کو بھی کہیں۔

الف یورپ	ب انڈیا
1	
2	
3	
4	

5	

سرگرمی 4

استاد بچوں سے دنیا کہ نقشے کی مدد سے بچوں کو کہیں کے ابن بطوطہ کون کون سے ممالک میں گیا تھا ان ممالک پے دائرہ لگائیں۔

سرگرمی 5

استاد بچوں کو چاند اور ماؤنٹ ایوریسٹ کی تسخیر کی کہانی سنائیں گی اور سوالات کے ذریعے ان کے فہم کا اندازہ کریں گی۔

- ماؤنٹ ایوریسٹ کی چوٹی کو سر کرنے والی پہلی پاکستانی خاتون کا نام بتائیں؟
- ثمینہ خیال نے ماؤنٹ ایوریسٹ کی چوٹی کو کتنے دن میں سر کیا؟
- ٹیچر بچوں سے ثمینہ خیال کی مہم جوئی سے متعلق ان کے مختلف کارناموں کا پوسٹر بنوا کر لگوائیں۔

جائزہ:

ٹیچر دو گروپ بنائیں اور ایک گروپ کی مہم جوئی کی وجوہات اور مہم جوؤں کو اس دور میں حاصل سہولیات اور مشکلات کی معلومات کمرۂ جماعت میں دوسرے گروپ کو بتائے گا۔ جبکہ دوسرا گروپ جدید دور مہم جوئی کی وجوہات اور سہولیات کو بیان کرے گا۔ ٹیچر دونوں گروپ کی معلومات کا موازنہ کر کے جدید دور میں مہم جوئی کی اہمیت بچوں کی سمجھائیں گے۔

عملی کم

تصور کیجیئے آپ نیوز پیپر اور ان کے رپورٹر کی حیثیت سے کسی ایک مہم جوَ پہ مضمون لکھ رہے ہیں۔ کہانی میں اس مھم جو کی کہانی جس میں اہم واقعات، مشکلات اور کامیابیوں کا ذکر ہو۔

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد　　کِشورِ حسین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام　　قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت　　پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مراد

پرچم ستارہ و ہلال　　رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال　　جانِ استقبال
سایہ خُدائے ذوالجلال